السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی عورت کو حمل ظاہر ہوچکا ہو، پھر بھی وہ ماہانہ عادت کے مطابق خون دیکھے تو کیا اس پر حیض کے احکام آئیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی عورت کے متعلق واضح ہوچکا ہو کہ وہ حمل سے ہے پھر بھی وہ اپنی عادت کے مطابق خون دیکھے تو اس میں اختلاف ہے کہ آیا حاملہ کو بھی حیض آتا ہے یا نہیں؟ حنابلہ کا مذہب یہ ہے کہ حاملہ کو حیض نہیں آتا، لہذا حمل کے دوران جو خون ہو وہ کسی اندرونی خرابی کا باعث ہوگا اور وہ اس سبب سے عبادت نہیں چھوڑ سکتی۔

جب کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے ایک دوسری روایت یہ بھی ہے کہ حاملہ کو کبھی حیض بھی آ جایا کرتا ہے اور یہ کسی خرابی کے باعث نہیں آتا اور وہ عورت بالکل تندرست ہوتی ہے اور اس کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ سواسے خون حیض ہی کہا جائے گا اور اس پر حیض کے احکام ہی جاری ہوں گے اور ہمارا رجحان بھی اسی طرف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 195

محدث فتویٰ